کا نام دیا گیا ہے)

۵) وطن عزیز میں امریکہ کو مستقل فوجی اڈے دینا (یاد رہے! حال ہی میں پاکستان کو نان نیٹو اتحادی اسی لیے بنایا گیا ہے)

۶) پاکستانی ایٹمی پروگرام رول بیک کر کے اسے بتدریج ختم کرنا۔

۷) اپنوں کو کچلنے کی پرویز پالیسی کی پوری طرح نگہبانی کرنا۔

۸) ملک کو جنرل صاحب کی سوچ کے مطابق مکمل سیکولر، لبرل ملک بنانا۔

۹) اسرائیل کو جلد یا بدیر تسلیم کرنا۔

ان ممکنہ کیفیات کے باعث ہم وثوق سے کہہ سکتے ہیں کہ اپوزیشن کے خدشات درست ہیں اور شوکت عزیز کا وزارت عظمیٰ کا قلمدان سنبھالنا ملک کو امریکی کالونی بنانے کے مترادف ہوگا۔ ہمارا بہت بڑا دینی حلقہ اور ہر دردمند دل رکھنے والا شخص اس امر کا بھی تقاضا کر رہا ہے کہ شخص مذکور کو واضح طور پر اعلان کرنا چاہیے کہ وہ حضور ﷺ کے بعد ہر مدعی نبوت کو بالعموم مرزا قادیانی اور اسے کسی بھی طرح پیشوا ماننے والوں کو کافر و مرتد سمجھتے ہیں۔ نیز آقائے نامدار ﷺ کو اللہ کا آخری اور برحق نبی اور رسول مانتے ہیں۔ یہ ایسی بات ہے جس کے متعلق پاکستانی مسلمان انتہائی حساس ہیں کہیں ایسا نہ ہو کہ انہیں پھر سے ۱۹۵۳ء جیسی تحریک چلانا پڑ جائے۔

المختصر ہم نے مکروہات کی ایسی ایسی فصلیں کاشت کی ہیں جنہیں دیکھ کر ہر شخص کہنا شروع ہو گیا ہے:

میری تقدیر میں لکھا ہے شاید
فرنگی کے غلاموں کی غلامی

☆......☆......☆

بلاتبصرہ

پاکستان، مسلم لیگ نے نہیں بنایا، تقسیم ہند انگریز کا پلان تھا: نسیم حسن شاہ

لاہور (وقائع نگار خصوصی) سابق چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس ریٹائرڈ نسیم حسن شاہ نے کہا ہے کہ پاکستان مسلم لیگ نے نہیں بنایا تھا۔ تقسیم ہند انگریز کا پلان تھا، جس پر تمام پارٹیاں متفق ہو گئیں اور پاکستان بن گیا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ایوان کارکنان تحریک پاکستان میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کے دوران کیا۔ ان کے اس متنازع بیان پر ان سے وضاحت طلب کرنے کے لیے انہیں اسٹیج پر دوبارہ بلایا گیا لیکن وہ بدستور اپنے بیان پر اڑے رہے بلکہ وضاحت سے انہوں نے دوبارہ اپنا بیان مزید پیچیدہ کر لیا اور اعادہ کر گئے کہ پاکستان مسلم لیگ نے نہیں بنایا جس پر ایم اے صوفی نے وضاحت کی کہ اس میں کوئی شک نہیں پاکستان مسلم لیگ نے بنایا ہے۔ (''انصاف'' لاہور۔ ۵؍جون ۲۰۰۴ء)